UNHCR
The UN
Refugee Agency

پاکستان میں پناہ گزینوں کے لیئے
معلومات دوبارہ ابادکاری

یہ کتابچہ پاکستان میں مقیم پناہ گزینوں کے لیئے یو این سی ایچ آر کے پروگرام برائے دوبارہ ابادکاری کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔

دوبارہ ابادکاری کیا ہے ؟

یو این ایچ سی آر کو مہاجرین کے لیۓ پائیدار حل ڈھونڈنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ عالمی سطح پر تین قسم کے پائیدار حل دستیاب ہیں: (1) رضاکارانہ طور پر اصل ملک کو واپسی ، (2) پناہ کے ملک (یہاں پاکستان مراد ہے) میں انضمام (3) تیسرے ملک میں دوبارہ ابادکاری۔

.

"ایک تیسرے ملک میں دوبارہ ابادکاری" کا مطلب یہ ہے کہ ایک پناہ گزین کو اجازت دی جاتی ہے کہ کسی دوسرے ملک کو سفر کرے اور وہاں قانونی طور پر رہائش اختیار کر لے۔

دوبارہ ابادکاری کے ممالک ہر سال ایک محدود (پوری دنیا میں مہاجرین کی تعداد کے 1% سے کم) تعداد میں دوبارہ ابادکاری کی جگہائے فراہم کرتے ہیں جو کہ غیر محفوظ مہاجرین کے لیئے وقف ہیں۔ لہذا پائیدار حل کے طور پر دوبارہ ابادکاری کی سہولت ایک بہت ہی محدود تعداد میں ان پناہ گزینوں کو دستیاب ہے جو دوباری ابادکاری کے ممالک اور یو این ایچ سی آر کی طرف سے مقرر کردہ باقاعدہ معیارات پر پورا اترتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ مہاجر کو اباد کاری فراہم کرنے پہ راضی ملک مہاجر کی اپنی پسند نہ ہو.

دوبارہ ابادکاری حق نہیں ہے.
دوبارہ ابادکاری ایک ایسا حل ہے جو صرف خاص حالات میں سے گزرنے والے پناہ گزین پر لاگو ہوتا ہے.

دوبارہ ابادکاری کی فراہمی خودکار طور پر نہیں دی جاتی:
مہاجر کی حیثیت دیئے جانے کا مطلب یہ نہیں کہ ہر مہاجر دوبارہ ابادکاری کے لیئے بھی اہل سمجھا جائے گا.

دوبارہ ابادکاری کے لیئے کس کو زیر غور لایا جا سکتا ہے ؟

اگر مندرجہ ذیل افراد پاکستان میں مخصوص حفاظتی ضروریات رکھتے ہوں تو ان کو دوبارہ ابادکاری کے لیئے زیر غور لایا جا سکتا ہے:
1. کوئی بھی غیر پاکستانی شہری جو یو این ایچ سی آر کے مینڈیٹ کے تحت مہاجرت کی حیثیت کا فیصلہ کرنے کے ضوابط میں سے گزر کے مہاجر کے طور پر تسلیم ہوا ہو۔
2. وہ افغان باشندے جو ثبوت برائے اندراج (پی او آر) کارڈ رکھتے ہوں.

یو این ایچ سی آر اپنی اور اباد کاری کی ممالک کی جانب سے مقرر کردہ صحیح خطوط معیارات پر مبنی ہر کیس کا مکمل جائزہ لیتا ہے اور مختلف عناصر بشمول اصل ملک چھوڑنے کی وجوہات اور پاکستان میں موجودہ حالت کا جائزہ بھی لیتا ہے.

اباد کاری کا ضابطہ کیسے عمل میں لایا جاتا ہے ؟

مرحلہ اول: اگر آپ ایک جائز پی او آر کارڈ رکھتے ہیں تو آپ کو یو این ایچ سی آر کے ایک شریک تنظیم میں جائزہ برائے ضروریات تحفظ (پروٹکشن نیڈز اسسمنٹ یا پي این اے) میں سے گزرنا ہو گا. جائزہ برائے ضروریات تحفظ کے نتائج پری سکریننگ کے لیئے یو این ایچ سی آر کے ساتھ شریک کیئے جائیں گے.

اگر یو این ایچ سی آر کے مینڈیٹ کے تحت آپ کو فیصلہ برائے انفرادی مہاجرت کے ضابطے کے بعد مہاجر کی حیثیت عطا کر دی گئی ہے ، تو یو این ایچ سی آر آپ کے کیس کو خود ہی پری سکرین کرے گا کہ آیا آپ کا کیس ممکنہ طور پر دوبارہ ابادکاری کے لیئے اہلیت کے معیار پر اترتا ہے.

اگر آپ کا کیس ممکنہ طور پر دوبارہ ابادکاری کے لیئےاہلیت رکھتا ہے تو مرحلہ دوئم کی نوبت آئے گی. اگر نہیں, تو اپ کو تحریری طور پر اگاہ کیا جائے گا.

مرحلہ دوئم: یو این ایچ سی آر آپ کا انٹرویو لے گا کہ آیا آپ دوبارہ ابادکاری کے معیارات پر اترتے ہیں.

مرحلہ سوئم: اگر یو این ایچ سی آر اس نتیجے پر پہنچ گیا ہے کہ کہ اپ دوبارہ ابادکاری کے معیارات پر پورا اترتے ہیں تو وہ آپ کا کیس دوبارہ ابادکاری دینے والے ملک کے حوالے کرے گا اور آپ کو تحریری طور پر اگاہ کرے گا کہ آپ کا کیس ابادکاری دینے والے کونسے ملک کے حوالے کیا گیا ہے. اس کے بعد مرحلہ چھارم ہو گا. اگر یو این ایچ سی آر اس نتیجے پر پہنچ گیا ہے کہ کہ اپ دوبارہ ابادکاری کے معیارات پر پورا نہیں اترتے تب بھی آپ کو تحریری طور پر اگاہ کر دیا جائے گا.

مرحلہ چھارم: آپ کے کیس کی موصولی پر اباد کاری دینے والا ملک آپ کے کیس کا جائزہ لے گا اور یا تو وہ آپ کو دوبارہ ابادکاری کے لیئے انٹرویو لے گا یا آپ کا کیس رد کر دیا جائے گا. یہ انٹرویو اباد کاری دینے والے ملک کے عہدے دار کریں گے. انٹرویو دینے کے بعد دوبارہ آبادکاری دینے والا ملک آپ کو بذریعہ خط مطلع کرے گا کہ ایا آپ کا کیس تسلیم کر لیا گیا ہے یا رد کر لیا گیا ہے.
مرحلہ پنجم: اگر دوبارہ ابادکاری دینے والے ملک کی جانب سے آپ کو قبول کر لیا گیا تو یو این ایچ سی آر اور بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن یا آئی او ایم) آپ کے ساتھ میڈیکل معائنہ جات، سفری دستاویزات، باہر جانے کے اجازت ناموں، ثقافتی راہنمائی اور پاکستان سے روانگی میں آپ کی مدد کرے گا.

مرحلہ ششم: ابادکاري فراہم کرنے والے ملک میں آنے کے بعد اس ملک کے امیگریشن حکام آپ کا استقبال اور مدد کریں گے.

سچ بولنے کا فرض

دوران انٹرویو مراحل (متذکرہ بالا دوئم اور چھارم)، یو این ایچ سی آر او ابادکاری فراہم کرنے والے ملک کے اہلکار آپ سے آپ کا پس منظر، آپنا اصل ملک چھوڑنے کے وجوہات اور پاکستان میں آپ کے موجودہ حالات زندگی کے بارے میں پوچھیں گے. یہ بہت اہم ہے کہ آپ کے فراہم کردہ معلومات واضح، مربوط، مکمل اور درست ہوں. یو این ایچ سی آر اور دوبارہ ابادکاري فراہم کرنے والا ملک آپ کے کیس پر غور کے دوران، جب وہ آپ کے قابل یقین ہونے کا جائزہ لیں گے اور یہ کہ آیا آپ دوبارہ ابادکاري دیئے جانے کے قابل ہیں، ان معلومات پر انحصار کریں گی. اسی وجہ سے لازمی ہے کہ آپ سچ بولیں اور آپنی تمام انٹرویوز کے دوران کوئی ایسی معلومات نہ چھپائیں جو آپ کے دوبارہ ابادکاری کے کیس سے تعلق رکھتے ہوں.

تیسرے ملک میں میری دوبارہ ابادکاری کے لیئےقبول یا قبول نہ کیئے جانے کا حتمی فیصلہ کون کرتا ہے ؟

دوبارہ ابادکاری فراہم کرنے والا ملک یہ حتمی فیصلہ کرے گا کہ کیا ایک پناہ گزین کو اس ملک میں دوبارہ ابادکاری قبول کی جائے یا نہیں.

دوبارہ ابادکاری کا عمل کتنا عرصہ لے گا ؟

مرحلہ اول سے لے کر ششم تک جو عمل بیان کیا گیا ہے شاید چھ مہینے سے لے کر ایک سال یا اس سے بھی ذیادہ عرصہ لے لیں لیکن اس کا انحصار آبادکار ملک اور اس کے لوازمات پر ہوتا ہے. برائے مہربانی متوجّہ ہوں کہ انفرادی کیسوں میں دوبارہ ابادکاری فراہم کرنے والے ملک کے حکام کی طرف سے مانگی گئی لازمی کلیئرنس/اضافی معلومات کی وجہ سے اس عمل میں کافی تاخیر واقع ہو سکتی ہے.

اگر میں دوبارہ ابادکاری کے معیارات پر پورا نہ اتروں ؟

پوری دنیا میں محدود تعداد میں دستیاب دوبارہ ابادکاری کے جگہاؤں کے پیش نظر اکثر پناہ گزین کسی تیسری ملک میں آباد ہونے کے اہل نہیں ہونگے.

اگر یو این ایچ سی آر فیصلہ کرتا ہے کہ آپ دوبارہ ابادکاری کے معیارات پر پورا نہیں اترتے تو آپ کو اس فیصلے کا ایک خط موصول ہو جائے گا.

اگر آپ کا کیس دوبارہ ابادکاری فراہم کرنے والے ملک کی جانب سے رد کر دیا گیا ہے تو یو این ایچ سی آر دوبارہ ابادکاری فراہم کرنے والے کسی دوسرے ملک کو بھیجنے کے لیئے آپ کے کیس کا دوبارہ جائزہ لے گا. اگر یو این ایچ سی آر آپ کا کیس دوسرے ملک کو دینے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو آپ کو قاعدے کے مطابق مطلع کر دیا جائے گا.

یو این ایچ سی آر یا دوبارہ ابادکاری فراہم کرنے والے ملک کی جانب سے آپ کا کیس مسترد ہونے کی صورت میں آپ کو اپیل دائر کرنے کا حق نہیں دیا گیا ہے. تاہم آپ کو چونکہ یو این ایچ سی آر کے مینڈیٹ کے تحت پناہ گزین تسلیم کر لیا گیا ہے یا آپ افغان پی او آر کارڈ رکھتے ہیں ، اس لیئے آپ اب بھی یو این ایچ سی آر کے لیئےمتعلقہ شخص ہیں. آپ پاکستان میں ایک پناہ گزین کے حقوق سے استفادہ لے سکتے ہیں اور آپ کو بزور آپ کے اصل وطن بھیجے جانے سے تحفظ حاصل ہے.

ایا مجھے دوبارہ ابادکاری کے لیئےپیسے دینے پڑیں گے ؟

یو این ایچ سی آر اور اس کے شراکت دار تنظیموں کی طرف سے فراہم کیئے گئے تمام خدمات اور امداد مفت ہیں. آپ کو دوبارہ ابادکاری کے کیس کے سلسلے میں کسی کو پیسے نہیں دینے چاہیئں. اس عمل کو دھوکہ تصور کیا جا سکتا ہے اور یوں آپ کے کیس کے رد ہونے کا باعث بن سکتا ہے.

دھوکہ دہی کے خلاف پالیسی

کوئی بھی پناہ گزین اگر اپنی دوبارہ ابادکاری کے کیس کے متعلق دھوکہ دہی کر لے تو ممکن ہے دوبارہ ابادکاری سے اس کو مستقلاً نااہل قرار دیا جائے. فراڈ کے مثالوں میں: اپنی گزری ہوئی زندگی کے بارے میں غلط معلومات فراہم کرنا ؛ اپنے آپ یا اپنے خاندان کے ممبران کے لیئےجھوٹی شناخت کا دعوی کرنا ؛ اپنے کیس میں کسی ایسے شخص کو شامل کرنے کی کوشش کرنا جو آپ کے خاندان کا اصلی رکن نہیں ہے ؛ جعلی اسناد دینا ؛ دوبارہ ابادکاری کے خدمات کے لیئے پیسے دینا یا دوسرے پناہ گزین سے دوبارہ ابادکاری کے خدمات کے پیسے وصول کرنا ، شامل ہیں.

اگر اپ کسی پناہ گزین یا یو این ایچ سی آر یا اس کے کسی شریک تنظیم کے کسی رکن کی دھوکہ دہی کے بارے میں جانتے ہیں ، آپ فوراً یو این ایچ سی آر کو مطلع کریں جو آپ تمام یو این ایچ سی آر اور شریک تنظیموں کے دفاتر میں شکایت بکس میں خط ڈالنے سے کر سکتے ہیں یا جینیوا میں یو این ایچ سی آر کے ہیڈ کوارٹر میں موجود انسپکٹر جنرل سے براہ راست رابطہ کر کے مطلع کر سکتے ہیں (نیچے رابطے کی تفصیل دیکھیئے). اپ کی شکایت خفیہ اور جداگانہ انداز میں نمٹائی جائے گی. اگر آپ شکایت درج کرنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ آپ نام سے اپنی شناخت ، اپنی قومیت اور رابطہ کے تفصیلات ظاہر کریں کیونکہ یو این ایچ سے آر نامعلوم شکایات کا تعاقب نہیں کر سکتا.

شکایت درج کرنے سے آپ کے کیس پر منفی اثر نہیں پڑے گا. ہمارا یہ مشورہ ہے کہ شکایت درج کرتے ہوئے حق گو رہیں. بدنیتی پر مبنی یا خودساختہ الزامات کے نتیجے میں ، مقامی قوانین کے تحت ، نتائج برآمد ہو سکتے ہیں.

دفتر یو این ایچ سی آر انسپکٹر جنرل
ایمیل: inspector@unhcr.org
خفیہ فیکس: +41-22-739-7380
پتہ برائے ارسال خط: یو این ایچ سی آر ، کیس پوسٹیل 2500 ، سی ایچ-1211 جینیوا 2 ڈیپو
ٹیلیفون ہاٹ لاین: +41-22-7398844

معلومات خفیہ رکھنا

دوبارہ ابادکاری کے عمل کے دوران یو این ایچ سی آر کو فراہم کیئے گئے تمام معلومات کو سختی سے خفیہ رکھا جائے گا. پناہ گزین جن کے کیس آبادکاری فراہم کرنے والے کسی ملک کو بھیجے جائیں گے ، ان پر لازم ہے کہ وہ ایک اقرار نامے پر دستخط کریں جو یو این ایچ سی آر کو اجازت دیتا ہو کہ وہ ان کے معلومات دوبارہ آبادکاری فراہم کرنے والے ملک کے حکومتی اہلکاروں کے ساتھ کیس کے متعلق تمام معلومات اور دستاویزات شریک کر سکتا ہے.

مزید معلومات

اگر اپ دوبارہ ابادکاری کے عمل یا آپ کے کیس کے حیثیت کے بارے میں کوئی سوال رکھتے ہیں تو یو این ایچ سی آر کے سٹاف برائے دوبارہ آبادکاری سے یوں رابطہ کیا جا سکتا ہے:

یو این ایچ سی آر اسلام اباد

انکوائری دن: ہر بدھ کے روز (9:00 سے 16:30)
پتہ: شارپ دفتر, گھر نمبر 279 -اے ناظم الدین روڈ ، ایف 10 /1
ٹیلیفون ہاٹ لاین: 5018568-0300

یو این ایچ سی آر پشاور
انکوائری دن: ہر بدھ کے روز (8:00 سے 16:30)
پتہ: 1 گل مہر لین ، یونیورسٹی ٹاؤن
ٹیلیفون: 6/5842375-091
ٹیلیفون ہاٹ لاین: 5704257-091

یو این ایچ سی آر کوئٹہ
ٹیلیفون ہاٹ لاین: 7833834- 0333
برائے مہربانی وقت لیئے بغیر دفتر میں نہ ائیں اور وقت آپ ٹیلیفون ہاٹ لاین کو کال کرنے سے لے سکتے ہیں.

یو این ایچ سی آر کراچی
انکوائری دن کا ٹیلیفون: 02135290019 (ہر پیر کے روز 9:00 سے 13:00)
ٹیلیفون ہاٹ لاین: 8153697-0300

جب آپ یو این ایچ سی آر یا یو این ایچ سی آر کے کسی شریک تنظیم کے دفتر آتے ہیں تو اہم ہے کہ آپ آپنا یو این ایچ سی آر کیس نمبر ، یو این ایچ سی آر کا جاری کردہ شناختی کارڈ برائے مہاجرین ، آپ کا پی او آر کارڈ (اگر ہے) یا کوئی بھی دوسرے دستیاب شناختی دستاویزات ساتھ لایئے. جب آپ یو این ایچ سی آر کو کال کرتے ہیں تو مہربانی کر کے آپ کا ٹیلیفون اٹھانے والے کارکن کو اپنا نام او یو این ایچ سی آر کیس نمبر بتا دیں. اس طرح وہ آپ کی شناخت کی تصدیق کر سکتا/سکتی ہے.